© rasailojaraid.com

سرزمین کو یہود کے پنجہ میں دینا' عرب حکمرانوں کو گمراہ کرنا' مسلمان ممالک میں اسلامی نظام کی راہ میں روڑے اٹکانا ہے۔ مقامی ایجنٹوں کی مدد سے شکوک و شبہات کی فضا پیدا کرنا' فرقہ واریت کا زہر پھیلا کر باہمہ گر مسلمانوں میں کشت و خون کا بازار گرم کرنا' مسلمانوں کی دفاعی قوت کو کمزور کرنے کے لیے مسلمانوں کی دفاعی افواج میں افراتفری اور فکری انتشار پیدا کرنا' اس کے اہم اہداف ہیں۔

لہٰذا جو شخص ان مقاصد کو جانتے ہوئے اس تحریک میں شامل ہو کر کام کرے گا وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ البتہ اگر کسی شخص کو ان مقاصد کا علم نہ ہو اور وہ رکن بن جائے تو وہ گناہ گار ہوگا۔

دستخط	دستخط
محمد علی الحرکان	عبد اللہ بن حمید' صدر مجلس
وائس پریزیڈنٹ	صدر سپریم جوڈیشل کونسل
سیکرٹری جنرل رابطہ عالم اسلامی	سعودی عرب

اراکین

عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز' رئیس ادارت البحوث العلمیہ والافتاء والدعوۃ والارشاد' سعودی عرب ۔ محمد محمود الصواف ۔ صالح بن عثیمین ۔ محمد بن عبد اللہ السبیل ۔ محمد رشید قبانی ۔ عبد القدوس ہاشمی ۔ مصطفیٰ الزرقا ۔ محمد رشیدی ۔ ابوبکر گومی۔

بقیہ: چیچن مسلمانوں کا جہاد

سمجھتا ہے کہ مسلمان حکمران' امریکہ' روس اور یورپ کے آگے سجدہ ریز اور ان کے غلام ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس وقت دنیا میں صرف دو ممالک ہی آزاد ہیں' ایک چیچنیا اور دوسرا افغانستان جنہوں نے جرات مندانہ موقف اپنایا ہے اور اس کے لیے ہر طرح کی قربانیاں دے رہے ہیں۔ دیگر مسلم ممالک میں پاکستان کسی حد تک آزاد ہے۔ عراق روس پر انحصار کرتا ہے' ایران بھی روس کے رحم و کرم پر ہے' جبکہ سعودی عرب اور دیگر مسلم ممالک بھی امریکہ کے زیر اثر ہیں۔

ہمیں غور کرنا چاہیے کہ ہم اس ذلت کا کیوں شکار ہیں؟ یہ اس لیے ہے کہ ہم نے اللہ کے راستے کو چھوڑ دیا ہے۔ رسول اللہؐ تو ہمارے لیے ایک قرآن اور ایک امت مسلمہ کو چھوڑ کر گئے تھے مگر ہم نے قرآن کو بھی چھوڑ دیا اور امت کے اتحاد کو بھی پارہ پارہ کر دیا۔ یہ ساری ذلت و پستی اسی روش کا نتیجہ ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلمان متحد ہو کر از سر نو خلافت کے احیا کی کوشش کریں۔ اگر تمام مسلمان ممالک نہیں تو کم از کم چند ممالک' بالخصوص پاکستان اور افغانستان باہمی اتحاد سے اس صورت حال کا مقابلہ کریں۔ پاکستان آج ایک ایٹمی طاقت ہے۔ وہ امت مسلمہ کی امامت کا فریضہ بہتر انداز میں ادا کر سکتا ہے۔ پاکستان کو ٹھوس لائحہ عمل اپنانا چاہیے۔ پاکستان اور افغانستان مل کر اسلامی فوج تشکیل دیں اور دنیا پر یہ واضح کر دیں کہ جہاں بھی مسلمانوں کے ساتھ ظلم و زیادتی کا سلوک روا رکھا گیا یا جارحیت یا دہشت گردی کی گئی تو ہم اپنے مسلمان بھائیوں کی امداد میں پیچھے نہیں رہیں گے۔ یہ جرات مندانہ موقف اپنانے کی اس لیے بھی ضرورت ہے کہ پوری امت مسلمہ کی یہ دل کی آواز ہے۔ مسلمان اس کے لیے ہر طرح کی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں۔ ضرورت صرف عزم و حوصلے کی ہے۔ یہ صرف اللہ پر پختہ ایمان و یقین اور جہاد کا راستہ اپنانے ہی سے ممکن ہوگا۔ جو قومیں سر اٹھا کر چلنے کا عزم رکھتی ہیں وہی دنیا میں جینے کا بھی حق رکھتی ہیں۔ چیچنیا نے اپنے لیے اسی راستے کو منتخب کیا ہے۔

(بہ شکریہ ماہنامہ ترجمان القرآن' لاہور)

الشریعہ اکیڈمی
مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ
کی
طرف
سے
الشریعہ کے قارئین کو
عید مبارک

© rasailojaraid.com